امام جواد علیہ السلام کی نماز،زیارت اور حرز

<"xml encoding="UTF-8?>

نماز حضرت امام محمد تقی -

دو رکعت نماز ہے اسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور ستر ۰۷ مرتبہ سورہ توحید پڑھیں اور نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں :

اَللّٰھمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِیَة، وَالْاَجْسَادِ الْبَالِیَة، َسْ َ لُکَ بِطَاعَة الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَة

اے معبود! تو فنا ہونے والی روحوں اور بوسیدہ جسموں کا پالنے والا ہے تجھ سے میں سوال کرتا ہوں اپنے جسموں کیطرف پلٹنے والی

إلَی َجْسَادِہا، وَبِطَاعَة الْاَجْسَادِ الْمُلْتئِمَة بِعُرُوقِھا،وَبِکَلِمَتِکَ النَّافِذَة بَیْنَھمْ،

روحوں کی بندگی کے واسطے سے اور اپنی رگوں کے ساتھ ملنے والے جسموں کی بندگی کے واسطے سے اور ان میں نافذ ہونے والے

وَ َخْذِکَ الْحَقَّ مِنْھمْ وَالْخَلائِقُ بَیْنَ یَدَیْکَ یَنْتَظِرُونَ فَصْلَ قَضَائِکَ، وَیَرْجُونَ

تیرے حکم کے واسطے سے اور ان سے حق لینے کے واسطے سے جبکہ مخلوقات تیرے حضور تیرے اٹل فیصلے کی منتظر کھڑی ہونگی اور تیری

رَحْمَتَکَ وَیَخَافُونَ عِقَابَکَ، صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلِ النُّورَ فِی بَصَرِی،

رحمت کی اُمیدوار اور تیرے عذاب سے ڈری ہوئی ہونگی میرا سوال ہے کہ محمد(ص) و آلِ محمد(ص) پر رحمت فرما میری آنکھوں میں نور اور میرے

وَالْیَقِینَ فِی قَلْبِی، وَذِکْرَکَ بِاللَّیْلِ وَالنَّھارِ عَلی لِسانِی، وَعَمَلاً صالِحاً فَارْزُقْنِی ۔

دل میں یقین پیدا کردے اور تیرا ذکر شب و روز میری زبان پر ہو اور مجھے نیک عمل کرنے کی تو فیق دے۔

امام محمد تقی کی مخصوص زیارت

شیخ مفید شیخ(رح) شہید(رح) اور محمد بن المشہدی نے فرمایا ہے کہ زائر جب امام موسی کاظم - کی زیارت سے فارغ ہوتو پھر امام محمد تقی - کی طرف متوجہ ہو کہ جو اپنے جد بزرگوار امام موسی کاظم - کی پشت کی جانب مدفون ہیں۔ پس ان کی قبر شریف کے سامنے کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ االلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ االلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یا نُورَ االلّٰهِ فِی

آپ پر سلام ہو اے ولی خدا آپ پر سلام ہو اے حجت خدا آپ پر سلام ہو کہ آپ زمین کی

ظُلُماتِ الْاَرْضِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُولِ االلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلَی آبائِکَ،

تاریکیوں میں خدا کا نور ہیں آپ پر سلام ہو اے رسول خدا(ص) کے فرزند آپ پر سلام ہو اور آپ کے پاکیزہ آبائ پر

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلَی َبْنائِکَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلَی َوْلِیائِکَ، َشْھدُ َنَّکَ قَدْ

آپ پر سلام ہواور آپ کے فرزندوں پر آپ پر اور آپ کے اولیائ پر میں گواہی دیتا ہوں کہ یقینا آپ نے
َقَمْتَ الصَّلاۃ، وَآتَیْتَ الزَّکَاۃ، وَ َمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَھیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ، وَتَلَوْتَ
نماز قائم کی اور زکوۃ دی آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اوربرے کاموں سے روکا آپ نے تلاوت
الْکِتابَ حَقَّ تِلاوَتِہ، وَجاھدْتَ فِی اﷲِ حَقَّ جِھادِہ، وَصَبَرْتَ عَلَی الْأَذیٰ فِی جَنْبِہِ حَتَّی
قران کا حق ادا کردیا آپ نے خدا کے لیے جہاد کیا جو حق جہاد ہے اور خدا کی خاطر تکلیفوں پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ شہید
َتاکَ الْیَقِینُ، َتَیْتُکَ زائِراً، عارِفاً بِحَقِّکَ، مُوالِیاً لأَوْلِیائِکَ، مُعادِیاً لأَعْدائِکَ
ہوگئے میں آپ کی زیارت کو آیا ہوں آپ کا حق پہچانتا ہوں آپ کے دوستوں سے دوستی آپ کے دشمن سے دشمنی رکھتا ہوں
فَاشْفَعْ لِی عِنْدَ رَبِّکَ۔
پس اپنے رب کے ہاں میری شفاعت کریں۔
پھر اپنے چہرے کو قبرمطہر سے مس کرے اس پر بوسہ دے بعدمیں دو رکعت نمازِزیارت بجالائے اسکے بعد وہاں جس قدر چاہے نماز پڑھے جب فارغ ہو تو سجدے میں جائے اور کہے:
اِرْحَمْ مَنْ اَسَائَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَکَانَ وَاعْتَرَفَ اب دایاں رخسار زمین پر رکھے اور پڑھے: اِنْ
رحم فرما اس پر جس نے گناہ اور جرم کیا اور اب بے چارگی میں اس کا اعتراف کیا ہے۔ اگر میں ایک
کُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ پھر بایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے: عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِکَ
بد ترین بندہ ہوں تو تو کیا ہی اچھا رب ہے۔ تیرے بندے نے بہت گناہ کیے ہیں
فَلْیَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِکَ یَاکَرِیْمُ اب سر سجدے میں رکھے اور سو مرتبہ کہے: شُکْراً شُکْراً۔
لیکن تیری طرف سے درگذر ہی مناسب ہے اے بخشنے والے شکر ہے شکر ہے۔
اور اس کے بعد اپنے کاموں میں مصروف ہو جائے ۔

امام محمد تقی کی دوسری زیارت

سید ابن طائوس(رح) نے مزار میں فرمایا ہے کہ امام موسی کاظم - کی زیارت کرنے کے بعد امام محمد تقی - کی قبر شریف پر بوسہ دے اور کہے:
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا َبا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ الْبَرَّ التَّقِیَّ الْاِمامَ الْوَفِیَّ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
آپ پر سلام ہو اے ابو جعفر محمد(ع) بن علی(ع) نیکوکار پرہیزگار امام وفا شعار آپ پر سلام ہو
َیُّھا الرَّضِیُّ الزَّکِیُّ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اﷲِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَجِیَّ اﷲِ، اَلسَّلَامُ
کہ آپ پسندیدہ وپاکیزہ ہیں آپ پر سلام ہو اے ولی خدا آپ پر سلام ہو اے خدا کے رازداں آپ پر
عَلَیْکَ یَا سَفِیرَ اﷲِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سِرَّ اﷲِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ضِیائَ اﷲِ، اَلسَّلَامُ
سلام ہو اے نمائندئہ خدا سلام ہوآپ پر اے راز الہی آپ پر سلام ہو اے خدا کی روشنی آپ پر
عَلَیْکَ یَا سَنائَ اﷲِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَلِمَۃَ اﷲِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَحْمَۃَ اﷲِ، اَلسَّلَامُ
سلام ہو اے خدا سے روشن شدہ آپ پر سلام ہو اے کلام خدا آپ پر سلام ہو اے رحمت خدا آپ پر
عَلَیْکَ َیُّھا النُّورُ السَّاطِعُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ َیُّھا الْبَدْرُ الطَّالِعُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ َیُّھا

سلام ہو کہ آپ چمکتا ہوا نور ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ چودھویں کا چاند ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ پاک ہیں

الطَّيِّبُ مِنَ الطَّيِّبِينَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ ّيُّها الطَّاهرُ مِنَ الْمُطَهرِينَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ ّيُّها

پاکیزہ لوگوں میں سے ہیں آپ پر سلام ہوکہ آپ پاک شدہ اور پاک شدگان میں سے ہیں آپ پر سلام ہوکہ آپ بہت

الْايَةُ الْعُظْمىٰ، اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ ّيُّها الْحُجَّة الْكُبْرىٰ، اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ ّيُّهاالْمُطَهرُ مِنَ

بڑی نشانی ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ بہت بڑی دلیل ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ خطا ولغزش سے پاک ہیں

الزَّلَّاتِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ ّيُّها الْمُنَزَّه عَنِ الْمُعْضِلاتِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ ّيُّها الْعَلِيُّ عَنْ

آپ پر سلام ہو کہ آپ منزہ ہیں اس سے کہ مشکل مسئلہ حل نہ کر پائیں سلام ہو آپ پر کہ آپ بلند ہیں اس سے کہ اوصاف میں کچھ کمی

نَقْصِ الْأَوْصافِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ ّيُّها الرَّضِيُّ عِنْدَ الْأَشْرافِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا عَمُودَ

پائی جائے آپ پر سلام ہو کہ آپ صاحبان مرتبہ کے نزدیک پسندیدہ ہیں آپ پر سلام ہو اے دین کے

الدِّينِ. ّشْهدُ ّنَّکَ وَلِيُّ االلهِ وَحُجَّتُه فِی ّرْضِه وَ ّنَّکَ جَنْبُ االلهِ وَخِيَرَةُ االلهِ وَمُسْتَوْدَعُ

ستون میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے ولی اور زمین میں اس کی حجت ہیں آپ خدا کے طرفدار اوراس کے چنے ہوئے ہیں آپ

عِلْمِ االلهِ وَعِلْمِ الْأَنْبِياءِ، وَرُكْنُ الْاِيمانِ، وَتَرْجُمانُ الْقُرْآنِ، وَ ّشْهدُ ّنَّ مَنِ اتَّبَعَکَ عَلَی

علم الہی اورعلم انبیائ کے امانتدار ہیں او رآپ ایمان کا پایہ اور قرآن کے شارح ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ کا پیرو حق

الْحَقِّ وَالْهدىٰ وَ ّنَّ مَنْ ّنْكَرَکَ وَنَصَبَ لَکَ الْعَداوَة عَلَی الضَّلالَة وَالرَّدیٰ ّبْرَ ُ إلَی

وہدایت پر گامزن ہے اور آپکا انکار کرنے والا اورآپ سے عداوت رکھنے والا گمراہی اور ہلا کت میں پڑا ہے میں آپکے او رخدا کے

االلهِ وَ إلَيْکَ مِنْهمْ فِی الدُّنْيا وَالْاَخِرَة وَاَلسَّلَامُ عَلَيْکَ مَا بَقِيتُ وَبَقِیَ اللَّيْلُ وَالنَّهارُ.

سامنے ایسے لوگوں سے دنیا وآخرت میں بیزار ہوں آپ پر سلام ہوجب تک میں باقی رہوں اور شب و روز باقی ہیں۔

پھر حضرت پر اس طرح صلوات بھیجے: اَللّٰهمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ ّهلِ بَيْتِه وَصَلِّ عَلَی مُحَمَّدِ

اے معبود!حضرت محمد(ص) اور ان کے خاندان پر رحمت فرما اور محمد(ص) بن علی(ع) پر

بْنِ عَلِیٍّ الزَّكِیِّ التَّقِیِّ وَالْبَرِّ الْوَفِیِّ وَالْمُهذَّبِ النَّقِیِّ هادِی الْاُُمَّة وَوارِثِ الْأَئِمَّة وَخازِنِ

رحمت فرما کہ جو پاکیزہ پرہیزگار نیکوکار وفادار نیک اطوار برگزیدہ امت کے رہبر ائمہ(ع) کے جانشین رحمت کے

الرَّحْمَة وَيَنْبُوعِ الْحِكْمَة، وَقائِدِ الْبَرَكَة، وَعَدِيلِ الْقُرْآنِ فِی الطَّاعَة، وَواحِدِ الْأَوْصِياءِ

خزینہ دار حکمت کے سرچشمہ بابرکت رہنما پیروی کے لحاظ سے قرآن کے ہم پلہ اخلاص و عبادت کے اعتبار سے اوصیائ میں

فِی الْاِخْلاصِ وَ الْعِبادَة، وَحُجَّتِکَ الْعُلْيا، وَمَثَلِکَ الْأَعْلیٰ، وَكَلِمَتِکَ الْحُسْنیٰ،

صاحب مرتبہ تیری بلند تر حجت تیرا بنایا ہوا بہترین نمونہ تیرا خوشترین کلام تیری طرف بلانے والے

الدَّاعِی إلَيْکَ، وَالدَّالِّ عَلَيْکَ، الَّذِی نَصَبْتَه عَلَماً لِعِبادِکَ، وَمُتَرْجِماً لِكِتابِکَ،

اور تیری طرف رہنمائی کرنے والے ہیں جن کو تو نے اپنے بندوں کے لیے نشان قرار دیا اپنی کتاب کا ترجمان گردانا

اپنے حکم

وَصادِعاً بِ َمْرِکَ، وَناصِراً لِدِینِکَ، وَحُجَّۃً عَلَی خَلْقِکَ، وَنُوراً تَخْرُقُ بِہِ الظُّلَمَ،

کا بیان گر ٹھہرایا ہے اپنے دین کا مددگار مقرر کیا اپنی مخلوق پر حجت بنایا اور وہ نور قرار دیا جس سے تاریکیاں دور ہوتی ہیں

وَقُدْوَۃً تُدْرَکُ بِھا الْھِدایَۃُ، وَشَفِیعاً تُنالُ بِہِ الْجَنَّۃُ۔ اَللّٰھُمَّ وَکَما َخَذَ فِی خُشُوعِہِ لَکَ

وہ پیشوا بنایا جسکے ذریعے ہدایت ملتی ہے اور وہ شفاعت کنندہ جو جنت میں پہنچاتا ہے پس اے معبود جس طرح انہوں نے تیرے

حَظَّہُ، وَاسْتَوْفیٰ مِنْ خَشْیَتِکَ نَصِیبَہُ فَصَلِّ عَلَیْہِ َضْعافَ مَا

سامنے عاجزی میں اپنا حصہ حاصل کیا اور تجھ سے ڈرنے میں اپنا حصہ حاصل کیا ہے اسی طرح تو بھی ان پر رحمت فرما دگنی رحمت فرما

صَلَّیْتَ عَلَی وَلِیٍّ ارْتَضَیْتَ طاعَتَہُ، وَقَبِلْتَ خِدْمَتَہُ، وَبَلِّغْہُ مِنَّا تَحِیَّۃً وَسَلاماً، وَآتِنا فِی

کہ جیسی رحمت تو نے اپنے کسی ولی پر کی ہو کہ جسکی بندگی کو تو نے پسند کیا اور جسکی محنت کو قبول فرمایا اور انکو ہمارا درود و سلام پہنچا اور ہمیں

مُوالاتِہِ مِنْ لَدُنْکَ فَضْلاً وَ إِحْساناً وَمَغْفِرَۃً وَرِضْواناً، إِنَّکَ ذُوالْمَنِّ الْقَدِیمِ، وَالصَّفْحِ

انکی محبت عطا کر جس میں تیری طرف سے بزرگی بھلائی اور بخشش ہو ہم سے خوشنود ہوجا کہ بے شک تو قدیمی احسان کرنے والا

الْجَمِیلِ۔ اب دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور اسکے بعد کہے: اَللّٰھمَ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْمَرْبُوْبُ۔

بہترین درگزر کرنے والا ہے۔ اے معبود تو پالنے والا اور میں تیرا پالا ہوا ہوں۔

امام محمد تقی کی ایک اور مخصوص زیارت

شیخ صدوق(رح) نے فقیہ میں روایت کی ہے کہ جب حضرت کی زیارت کرنا چاہے تو غسل کرے پاکیزہ لباس پہنے اور یہ زیارت پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ الْاِمامِ التَّقِیِّ النَّقِیِّ، الرَّضِیِّ الْمَرْضِیِّ، وَحُجَّتِکَ عَلَی

اے معبود! محمد (ع)بن علی(ع) پر رحمت فرما جو امام ہیں پرہیزگار برگزیدہ پسندیدہ پسند شدہ اور تیری حجت ہیں

مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّریٰ، صَلاۃً کَثِیرَۃً نامِیَۃً زاکِیَۃً مُبارَکَۃً مُتَواصِلَۃً مُتَرادِفَۃً

ان سب پر جو زمین کے اوپر اور زمین کے نیچے رہتے ہیں ایسی رحمت جو بہت زیادہ بڑھنے والی پاک تر برکت والی لگا تار مسلسل

مُتَواتِرَۃً کَ َفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ عَلَی َحَدٍ مِنْ َوْلِیائِکَ وَاَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ االلّٰہِ اَلسَّلَامُ

متواتر ہو کہ جس طرح بہترین رحمت کی ہے تو نے اپنے اولیائ میں سے کسی ایک پر اور آپ پر سلام ہو اے ولی خدا آپ پر

عَلَیْکَ یَا نُورَ االلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ االلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا إِمامَ الْمُؤْمِنِینَ وَوارِثَ

سلام ہو اے نور خدا آپ پر سلام ہو اے حجت خدا سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امام نبیوں کے

عِلْمِ النَّبِیِّینَ، وَسُلالَۃَ الْوَصِیِّینَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا نُورَ االلهِ فِی ظُلُماتِ الْاَرْضِ َتَیْتُکَ
علوم کے وارث اور اوصیائ کے فرزند آپ پر سلام ہوکہ آپ زمین کی تاریکیوں میں خدا کا نورہیں میں آیا آپکی زیارت کرنے آپکے

زائِراً، عارِفاً بِحَقِّکَ مُعادِیاً لاَِعْدایِکَ مُوالِیاً لاَِوْلِیائِکَ فَاشْفَعْ لِی عِنْدَ رَبِّکَ۔
حق سے واقف آپ کے دشمنوں کا دشمن آپ کے دوستوں کا دوست ہوںپس اپنے رب کے حضور میری شفاعت کریں۔

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے اور پھر چار رکعت نماز یعنی دو رکعت امام محمد تقی - کیلئے اور دو رکعت امام موسیٰ کاظم - کیلئے اس گنبد کے نیچے پڑھے جس میں امام محمد تقی - کی قبر شریف ہے یاد رہے کہ امام موسیٰ کاظم -کے سرہانے کی طرف ہو کر نماز نہ پڑھے۔ کیونکہ ادھر بعض قریش کی قبریں ہیں کہ جن کو قبلہ بنانا درست نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں: شیخ صدوق(رح) کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے دور میں امام موسیٰ کاظم - کی قبر مبارک امام محمد تقی - کی قبر شریف سے علیحدہ بنی ہوئی تھی اور اس کا قبہ الگ تھا اور ان کے دروازے بھی جدا جدا تھے اور زائرین امام موسی کاظم - کی قبر اطہر کی زیارت کے بعدباہر تشریف لاتے امام محمد تقی - کی زیارت گاہ کی طرف جاتے تھے اس وقت وہ جدا گانہ مزار مبارک تھی لیکن آج کل ان دونوں ائمہ(ع) کی قبریں ایک ہی قبہ میں ہیں۔

حرز امام حضرت محمد تقی جواد

یٰا نُورُ یَا بُرْھانُ، یَا
اے نور اے برہان اے
مُبِینُ یَا مُنِیرُ یَارَبِّ
آشکار اے نور والے اے پروردگار
اکْفِنِی الشُّرُورَ وَآفاتِ
تو تمام برائیوں اور زمانے کی
الدُّھورِ و َسْ َلُکَ
سختیوں میں میری مدد کر تجھ سے
النَّجاۃ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی
سوال کرتا ہوں کہ مجھے نجات دینا
الصُّورِ۔
جس دن صور پھونکا جائے ۔